



سوال

(40) جب تک اچھی طرح کھانا تیار نہ ہو جائے مردہ کو دفن نہیں کرتے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ بعض لوگ جب تک اچھی طرح کھانا تیار نہ ہو جائے۔ مردہ کو دفن نہیں کرتے اگر اسی طرح دو تین روز تک مردہ کو دفن نہ کیا جائے۔ اور وہ پھول جائے یا نہ بھی پھولے تو ایسے آدمی کا جنازہ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کو دفن کرنے میں بڑی جلدی کرنی چاہیے حدیث میں ہے کہ طلحہ بن براء بیمار تھے۔ نبی ﷺ بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا میرے خیال میں ان پر اب موت آیا ہی چاہتی ہے جب موت ہو جائے۔ تو مجھ کو اطلاع کرنا یہ درست نہیں کہ مسلمان کی لاش گھر والوں کے سامنے پڑی رہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی فوت ہو جائے۔ اس کو روک نہ رکھنا چاہیے۔ اس کی قبر کی جلد از جلد تیاری کرنی چاہیے۔ ان دونوں حدیثوں سے ثابت ہوا کہ میت کو جلد از جلد دفن کرنا چاہیے۔ اور کھانا پکانے کے لیے میت کو روک رکھنا ایک عجیب سی بات ہے۔ اور یہ طریقہ خلاف حدیث ہے۔ قرون ثلاثہ میں اس کا نام و نشان نہیں ملتا۔ مجتہدین اس کے برخلاف ہیں۔ اور مطابق حدیث ((من عمل عملی علیہ امرنا فھورد)) یہ کام مردود ہے اور یہ جاہل اماموں کی اختراع ہے۔ جو حرام طریقہ سے لوگوں کے مال کھاتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ہذہ المخزافات

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 65

محدث فتویٰ